کتاب : برطانیہ و اعلیٰ عروض البلاد پر صبح صادق و شفق کی تحقیق
مصنف : یعقوب قاسمی
ناشر : مجلس تحقیقاتِ شرعیہ برطانیہ، ۳۴۔ واران سٹریٹ ڈیوزبری (ویسٹ یارک شائر)
سال اشاعت : ۲۰۰۰ء
صفحات : ۲۳۴
قیمت : درج نہیں۔
تبصرہ نگار : سفیر اختر

اسلامی عبادات میں حسنِ نیت اور طریقہ ادائیگی جیسے بنیادی عناصر کے ساتھایک اہم عنصر ''وقت'' کا ہے۔ نماز دن میں پانچ بار اوقاتِ مقررہ پر فرض ہے۔ روزے ایک خاص مہینے میں فرض ہیں، اور روزے کا دورانیہ بھی مقرر ہے۔ زکوۃ کی ادائیگی مال پر ایک سال پورا ہونے پر ہے، اور حج سال میں ایک مقررہ تاریخ کو ہی ادا ہو سکتا ہے۔ ان عبادات، اور بالخصوص نماز روزے میں وقت کے عنصر کی جو اہمیت ہے، اس کے پیش نظر اہلِ علم نے عمومی مشاہدے کے ساتھ علم فلکیات کی تحقیقات سے استفادہ کرتے ہوئے صبح صادق کے وقت کا تعین کیا ہے۔ اسلاف اور بیرونِ برصغیر کے اہلِ علم کے علاوہ ماضی قریب کے علمائے برصغیر نے بھی اس مسئلے پر قلم اٹھایا ہے۔ مروجہ مجموعہ ہائے فتاویٰ میں اس مسئلے پر گفتگو کے علاوہ جو کتب و رسائل مستقل بالذات لکھے گئے ہیں، ان میں سے چند ایک یہ ہیں:

☆ توضیح الافلاک ---- مفتی سیّد محمد افضل حسین

☆ چیف ایڈیٹر، ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد

☆ حل الدقائق فی تحقیق الصبح الصادق ---- مفتی محمد لطف اللہ رام پوری
☆ صبح صادق و صبح کاذب ---- عبداللطیف کراچوی
☆ معیار الاوقات للصیام والصلوات ---- محمد عبدالواسع حیدر آبادی

گزشتہ نصف صدی میں یورپ اور امریکہ میں مسلم آبادی نے قابل لحاظ حیثیت اختیار کر لی ہے۔(صرف برطانیہ میں مسلم آبادی کا اندازہ ۲۵ لاکھ کے لگ بھگ ہے)۔ ان مغربی مسلمانوں کے دینی مسائل میں الحمدللہ، عبادات کی بروقت ادائیگی کو اہمیت حاصل ہے۔ مغرب کے معاشرتی رویوں میں یوں بھی "پابندی وقت" ایک اہم قدر ہے، اور مسلمان جا طور پر عبادات کی ادائیگی کے لیے اوقاتِ نماز کے جدول اور ماہ رمضان میں اوقات سحر و افطار کے چارٹ شائع کرتے ہیں، اور ان کے مطابق نماز روزے ادا کیے جاتے ہیں۔

برطانیہ میں اوقات صبح صادق و شفق (جس سے نماز فجر اور اختتام سحری کا تعین کیا جاتا ہے) کے بارے میں ایک عرصے تک یہ رویہ رہا ہے کہ آفتاب کے بارہ درجے زیرِ افق پر صبح صادق کا طلوع ہونا سمجھا جاتا تھا۔ جون ۱۹۸۲ء میں بعض علماء برطانیہ نے زیر نظر کتاب کے مولف کی دعوت پر ڈیوز بری میں جمع ہو کر اس مسئلے پر غور و فکر کیا اور اس نتیجے پر پہنچے کہ "برطانیہ میں موجودہ اوقات صبح صادق و شفق نائیکل ٹو لائٹ آفتاب کے ۱۲ درجے زیرِ افق ہونے پر قطعاً صحیح نہیں۔ صبح صادق اس سے پہلے آفتاب کے ۱۸ درجہ زیرِ افق ہونے پر ہی ہو جاتی ہے (ص ۲۰)"۔ بعد ازاں علماء برطانیہ کی ایک تنظیم "جمعیت علماء برطانیہ" نے اس فیصلے کی تائید کی (بریڈ فورڈ : ۲۹ مئی ۱۹۸۳ء)۔ اس کے بعد اسلامک کلچرل سنٹر۔ لندن کے زیر اہتمام ایک سیمنار میں مسئلے پر غوروفکر کیا گیا اور سیمینار کے شرکاء اسی نتیجے پر پہنچے جو جمعیت علمائے برطانیہ پیش کر چکی تھی۔

اوقاتِ صبح صادق و شفق کے تعین میں اس اتفاق کے بعد برطانیہ میں مقیم علماء کی ایک دوسری تنظیم "حرب العلماء" نے اس سے اختلاف کیا، اور اپنےمعاہدات اور تحقیق پر مبنی برطانیہ بھر کے لیے اوقاتِ نماز کے چارٹ شائع کر دیے(اپریل ۱۹۸۸ء)۔

جناب یعقوب قاسمی نے زیر نظر کتاب میں صبح صادق و شفق، اور بالخصوص برطانیہ

میں اس کے اوقات کا جائزہ لیا ہے، اور "حزب العلماء" کے مشاہدات، اور ان کی بنیاد پر مرتبہ چارٹوں پر نہ صرف عدم اطمینان کا اظہار کیا ہے، بلکہ انہیں غلط قرار دیا ہے۔

اوقات صبح صادق و شفق کا تعین ایک فنی مسئلہ ہے جس میں صحیح و غلط ہونے کا احتمال ہو سکتا ہے، تاہم اپنے موضوع پر یہ کاوش نظر انداز نہیں کی جا سکتی، اس کا مطالعہ مسئلے کی تفہیم اور اس کے حل میں لازماً مدد دے گا۔ مولانا محمد منظور نعمانی نے اس کتاب کے پہلے ایڈیشن پر رائے دیتے ہوئے کہا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے مصنف سے "یہ کام بہت مبارک اور بہت صحیح لیا" ہے۔

کتاب برطانیہ سے شائع ہوئی ہے، اور اس کے مخاطب برطانیہ میں مقیم برصغیر کے مسلمان ہیں جو اُردو جانتے ہیں۔ یہ واضح نہیں کہ پاکستان میں کسی مکتبے سے یہ کتاب دستیاب ہے یا نہیں، تاہم اچھے کتب خانوں میں ناشر یا مصنف کے فراہم کردہ نسخے شاید موجود ہوں گے۔